10559- عورتوں کا پیمپر استعمال کرنا

سوال

کیا مسلمان عورت کے لیے پیمپر استعمال کرنے کے جواز میں قرآن سنت میں کوئی دلیل پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان شخص ہر وقت نجاست سے اجتناب کرنے پر مامور ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور اپنا لباس پاک صاف کرو}.المدثر

اور حیض کا خون نجس ہے، جب عورت کے لباس پر لگ جائے تو اسے دھونا ہوگا، اور حیض کا خون پھیلنے سے روکنے کے لیے اشیاء کا استعمال عورت کی عادت پر منحصر ہے کہ وہ کیا چیز استعمال کرتی ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں عورتیں حیض کے لیے خاص کپڑا رکھتی تھیں، اس کی دلیل ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی درج ذیل حدیث ہے :

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی کہ مجھے حیض آگیا چنانچہ میں چپکے سے ان کے پاس سے کھسک گئی اور اپنے حیض والے کپڑے لے کر پہن لیے...."

صحیح بخاری کتاب الحیض حدیث نمبر (311).

اور اس لیے بھی کہ اشیاء کے استعمال میں اباحت ہے، جب تک کہ اس کے استعمال کرنے کی ممانعت میں کوئی دلیل نہ مل جائے، اس لیے یہ نہیں کہا جائیگا کہ وہ جائز نہیں، بلکہ خون بہنے سے روکنے کے لیے روئی استعمال کرنے کے جواز کی بھی دلیل ملتی ہے.

حمنۃ بنت جحش رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں انہیں حیض آگیا تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا :

"مجھے بہت شدید قسم کا حیض آیا ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

"روئی رکھ لو"

تو وہ کہنے لگیں : اس سے بھی زیادہ شدید ہے، مجھے بہت تیزی سے آتا ہے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لنگوٹ باندھ لواور اللہ کے علم کے مطابق ہر ماہ میں چھ یا سات ایام حیض میں رہنے کے بعد غسل کر کے تیئس یا چوبیس روز تک نماز ادا کرو اور روزے رکھو، اور ظہر کی نماز مؤخر کر کے عصر کی مقدم کر کے ان دونوں کے لیے ایک غسل اور مغرب کو مؤخر کر کے عشاء کو مقدم کرو اور دونوں کے لیے ایک غسل کرو، یہ دونوں میں سے میرے نزدیک پسندیدہ کام ہے"

سنن ابن ماجہ کتاب الطھارۃ وسننھا حدیث نمبر (619) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (510) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

شرح حدیث میں الکرسف کی شرح روئی کی گئی ہے، امام رازی کا یہی کہنا ہے.

دیکھیں : مختار الصحاح صفحہ نمبر (236).

واللہ اعلم.